2017年8月20日ジャング紙ラホール版1面

جذامیوں کی مسیحا رتھ فاؤ قومی اعزاز کیسا تھ سپرد خاک

آنجہانی ڈاکٹر کو 21 توپوں کی سلامی دی گئی، صدر، آرمی چیف، گورنر، وزیر اعلیٰ و دیگر کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں جذام یا کوڑھ کے مریضوں کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والی جرمن ڈاکٹر رتھ فاؤ کو قومی اعزاز کے ساتھ گورا قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا اور انہیں 21 توپوں کی سلامی دی گئی، آخری رسومات میں صدر، آرمی چیف، گورنر، وزیر اعلیٰ و دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق جرمن ڈاکٹر رتھ فاؤ کو قومی اعزاز کے ساتھ گورا قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، اس سے قبل ان کی آخری رسومات سینٹ پیٹرک کیتھیڈرل میں ادا کی گئیں، مسلح افواج کے اہلکار ڈاکٹر رتھ کے جسد خاکی کو صدر میں واقع سینٹ پیٹرک چرچ لائے، ان کا تابوت قومی پرچم میں لپٹا ہوا تھا، آخری رسومات کے دوران سیکیورٹی کی صورتحال یقینی بنانے کے لئے تینوں مسلح افواج کے اہلکاروں نے ذمہ داریاں سنبھال رکھی تھیں، سینٹ پیٹرک کیتھیڈرل میں موجود افراد نے کھڑے ہو کر ڈاکٹر رتھ فاؤ کو خراج عقیدت پیش کیا، آخری رسومات پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں اور 21 توپوں کی سلامی بھی دی گئی، صدر مملکت ممنون حسین، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ احمد علی ایم شیخ، آرمی چیف قمر جاوید باجوہ، ایئر چیف مارشل سہیل امان، گورنر سندھ محمد زبیر، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، چیف سیکریٹری سندھ رضوان میمن، ڈاکٹر ادیب رضوی، ڈاکٹر فاروق ستار، میئر کراچی وسیم اختر اور پاکستان میں جرمن سفیر سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی، ڈاکٹر رتھ فاؤ کی آخری رسومات کے موقع پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے، سیکورٹی کے لئے واک تھرو گیٹ بھی لگائے گئے جبکہ رسومات میں شرکت کے لئے سیکیورٹی پاسز جاری کئے گئے تھے، پاکستان کی مدر ٹریسا ڈاکٹر رتھ فاؤ 10 اگست کی رات کراچی میں انتقال کر گئی تھیں۔ ادھر متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان) کے سربراہ ڈاکٹر فاروق ستار نے ڈاکٹر رتھ فاؤ کی آخری رسومات میں شرکت کے بعد مرحومہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر رتھ فاؤ ایک عظیم خاتون تھی جن کی نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط خدمات جس کے نتیجے میں 1996ء میں پاکستان جذام کے مرض سے پاک ملک قرار پایا، بے مثال نظیر رکھتا ہے۔ میئر کراچی وسیم اختر نے کہا ہے کہ ڈاکٹر رتھ فاؤ نے پاکستان میں انسانیت کی خدمت کی روشن مثال قائم کی۔